

فتویٰ فاضل اجل صان تصانیف کثیرہ بابرہ و تالیفات شہرہ آبرہ
مجدد مائتہ حاضرہ جناب مولانا مولوی محمد احمد رضا خان صاحب ریلوی

دام بالفیض التقویٰ مسمیٰ بنام تاجی

انْبَاءُ
المصطفى جال
سی و اخفی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مسئلہ انوہلی چاند فی جو کہ موتی بازار در سلسلہ بعض علمائے اہلسنت ۲۱ ربیع الاول
شریف ۱۳۱۸ حضرات علماء کرام اہل سنت اس مسئلہ میں کیا فرماتے ہیں کہ فریقہ دعویٰ کرتا ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حق تعالیٰ نے علم غیب عطا فرمایا ہے دنیا میں جو کچھ ہوا اور ہو گا حتیٰ کہ بداء
انخلق سو لیکر دونوں وجہت میں داخل ہو گا کما تمام حال اور اپنی امت کا خیر و شر بالتفصیل جانتا
ہے اور جمیع اولین و آخرین کو اس طرح ملاحظہ فرماتے ہیں جس طرح اپنے کف دست صباک کو اور اس دعویٰ
کی ثبوت میں آیات و احادیث و اقوال علماء پیش کرتا ہے جو اس عقیدہ کو شرک و کفر کہتا ہے اور کہ مال
و رشتہ دعویٰ کرتا ہے کہ حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کچھ نہیں جانتے تھے کہ انکی انبیا و خاتمہ کا حال
بھی معلوم نہ تھا اور اس دعویٰ کو ثبات میں تقویۃ الایمان کی عبارتیں پیش کرتا ہے اور کہتے ہیں
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت یہ عقیدہ کہ آپ کو علم ذاتی تھا خواہ یہ کہ خدا نے عطا فرمایا تھا
و دونوں طرح شرک ہے۔ اب علماء عربانی کی جناب میں اتنا اس ہو کہ ان دونوں میں کون برحق موافق

نہایت دراز
مولانا مولوی
محمد جاوید اسول
صاحب لکھنؤ
پرنٹ
پنج قند

عقیدہ سلف صالح ادا کون بد مذہب چینی ہی پتھر عمر و کا و عمری ہو کہ شیطان کا علم سوا ذی اللہ حضور سرور عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو علم ہو زیادہ ہو اسکا گنگوڑی مرشد اپنی کتاب پر امین کا طعہ کو صفحہ ۷ پر اسکا
بیان یوں لکھتا ہو کہ شیطان کو یہ وسعت نص ہو ثابت ہوئی تو عالم کی وسعت علم کی کوئی نفس قطعی ہو
اس شخص کی نسبت کیا حکم ہو بدینہ اقوجوا

الجواب

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم لك الحمد سرمدًا وصل وسلم وبارك على من علمت الغيب نزهته من كل عيب
وعلى له وحجبه ابدًا رب اني اعوذ بك من هزات الشياطين واعوذ بك دبا ~~من~~ خضون
زید کا قتل حق و صحیح اور بیکار غم دور و وقع ہی بیشک حضرت غوث غزت عظمہ فرمایا حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کو تمامی اولین و آخرین کا علم عطا فرمایا شرق تا غرب عرش تا فرش سب زمین و کھایا ملکوت السموات
و الارض کا شاہ بنایا روز اول تو آخر تک کاسب کا نام کیا کون انہیں بتایا اشیاء مذکورہ کو کوئی ذرہ حضور
کو علم ہو یا ہر زمانہ علم عظیم حبیب کویم علیہ افضل الصلوٰۃ و التسلیم ان سب کو محیط ہوا نہ صرف اجمالاً بلکہ ہر صغیر و کبیر ہر
رطب و یابس جہتہا کر نامی زمین کی اندہ ہر یونین جو دائہ کہیں پڑا ہر سب کو جہاں جہاں انصیل جان لیا و احمد اللہ
حمد اکثر ائمہ یہ جو کہ بیان ہوا ہرگز ہرگز محمد رسول اللہ کا پورا علم نہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و علی آلہ و صحبہ امین
بلکہ علم حضور سوا ایک چیز نا حصہ ہو ہنوز احاطہ علم محمدی میں وہ ہزار ہزار ہیچ و بکنار سمندر ہر اس میں ہنگی
حقیقت وہ معانی یا او کما عطا کرے الا و کما مالک و مولیٰ جل و علا و الحمد فیذہ العلی الاعلیٰ کتب حدیث و تصانیف
علمائے قدیم و حدیث میں اسکے دلائل کا بسط شافی و بیان وافی ہوا اور اگرچہ ہو تو محمد اللہ قرآن عظیم خود شاہد
عدل و حکم فصل ہر قال اللہ تعالیٰ و نزلنا علیک الکتاب تبیاناً لکل شیء و ہدی و رحمت و بشارت
للمسلمین اذ تاروی ہنوز پتھر کتاب جو ہر چیز کا روشن بیان ہوا و رسولاً تو کلمہ ہدایت و رحمت و بشارت و قال اللہ تعالیٰ
ما کان حدیثاً یفتویٰ و لکن تصدیق الذی بین یدہ و تفصیل کل شیء قرآن و ہدایت بین
جہتائی جائی بلکہ اگلی کتاب بھی تصدیق ہو اور ہر شے کا صاف جدا جدا بیان و قال اللہ تعالیٰ ما فرطنا فی
الکتاب من شیء ہمز کتاب میں کوئی چیز اوشہا نہ کہی **اقول** و بائنا التوفیق جب فرقان معید ہر شے کو بیان ہو
اور بیان ہی کبار روشن اور روشن ہی کسب جو کا مفصل اور اہست کو مذہب میں ہر شے ہو موجود کو کہتر میں

تو عرض تا فرش تمام کائنات جلوه موجودات اس بیان کو احاطہ میں داخل ہو تو اور منجملہ موجودات کتابت لوح محفوظ
 ہی ہو تو بالضرورت یہ بیانات محیط او کو مکتوبات کو ہی بالتفصیل شامل ہو کر اب یہی قرآن عظیم ہی ہو چھوٹا ہو
 کہ لوح محفوظ میں کیا کیا لکھا ہو قال اللہ تعالیٰ لکل صغیر وکبیر مستطیر ہر چیز میں بڑی چیز سب کی لکھی ہوئی
 ہو وقال اللہ تعالیٰ لکل شیء احصینہ فی امام حسین ہ ہر شے میں ایک روشن پیشوا میں جمع فرادستی وقال
 اللہ تعالیٰ ولا حبة فی ظلمات الارض ولا قطبہ ولا یابسا الا فی کتاب مبین ہ کوئی دانہ نہیں زمین
 کی اندہ پر نہیں اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک مگر یہ کہ سب ایک روشن کتاب میں لکھا ہو اور اصول میں مہربن
 ہو چکا کہ نگہ حیرت نفی میں مفید علوم ہو اور لفظ کل تو ایسا عام ہے کہ کبھی خاص ہو کہ متصل ہی نہیں ہو تو اور عام
 افادہ تغیرات میں قطعی ہو اور مخصوص جیسے ظاہر پر محمول ہو مگر دلیل شرعی تخصیص و تاویل کی اجازت نہیں
 و نہ تشریت و امان اوٹھ جائے نہ حدیث احاد اگرچہ کبھی وہی وجوہ کی صحیح پر عموم قرآن کی تخصیص کر سکو بلکہ او کو
 حضور مضمحل ہو جائے بلکہ تخصیص متراخی منہج ہو اور اخبار کا نسخ ناممکن اور تخصیص عقلی عام کو قطعیت سے
 نازل نہیں کرتی نہ اس کو اعتماد پر کسی علمی سے و تخصیص ہو سکو تو الحمد للہ تعالیٰ کبھی نص صریح قطعی سے روشن ہوا کہ
 ہمارے حضور صاحب قرآن صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ و صحبہ و بارک وسلم کو اللہ تعالیٰ عزوجل نے تمام موجودات
 جلہ ماکان ویا مکون الی یوم القیمۃ جمیع مندرجات لوح محفوظ کا علم دیا اور شرق و غرب و سما و ارض و عرش و فرش
 میں کوئی ذرہ حضور کو علم نہ ہا ہر نہ را و للہ الحجة السامیۃ اور جب کہ یہ علم قرآن عظیم کو تینا لاکھ لکھ شیئی پر
 فرمایا اور یہ ظاہر کہ یہ وصف تمام کلام مجید کا ہونہ ہر ایت یا سورت کا تو نزول جمیع قرآن شریف و پہلو اگر بعض انبیاء
 علیہم الصلوٰۃ والسلام کی نسبت ارشاد ہو لہذا نقص علیک یا منافقین کو باب میں فرمایا جاو لا تعلمہم
 ہرگز ان آیات کو منافی اور احاطہ علم مصطفوی کا نافی نہیں احمد شہید طائفہ تائفہ و تائبہ جسد نقص و ردایا
 و اخبار و حکایات علم عظیم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گھٹا نہ کیا آیات قطعیت قرآن کو مقابل نہیں کر سکا
 جواب دہن و وز و فتن سوزا ضعیف نہ و فقر و غن ہر گیا و دھال سے خالی نہیں یا تو ان قصص کی تاریخ معلوم
 ہوگی یا نہیں اگر نہیں تو آؤ سنو دستا و جبل بسین کہ جب تاریخ مجہول تو او کا تمامی نزول قرآن سے متضافر مستقل
 اور اگر ان تو دودھال سے خالی نہیں یا وہ تاریخ تمامی نزول سے پہلے کی ہوگی یا بعد کی بقدر بدل مقام سے محض
 بیگانہ اور مستقل نہ صرف جاہل بلکہ دیوانہ بر تقدیر ثانی اگر مدعا سے مخالف بن نص صریح ہنر تو استناد محض خط
 القصاص مخالفین ہو کہ پیش کر رہے ہیں سب انہیں اتنا ہم کی میں ان آیات کو خلاف پر اصلا ایک دلیل صحیح صریح

قطعی الا فادہ نہیں دیکھا سکتو اور اگر بعض غلط تسلیم ہی کر لیں تو ایک ہی جواب جامع و مانع و کافی و جامع کے
 نوشتہ کافی کہ عموم آیات قطعیہ و تواتر مخالفت میں احبار احوال سے تیار و محض ہرگز ہانی۔ میں اس مطلب پر تصریح
 اندر اصول و احتجاج کردن اس صحیحی بہتر کہ خود بخبر زمانہ کہ انہیں گنگوہی پیشوا کی شہادت و دون رع
 معی لکھ پر بہاری ہو گواہی تیری۔ خصوص قطعیہ قرآن عظیم کے خلاف پر حادثہ آحاد کا سنا جانا بالائے
 طلاق یہ بزرگو اصراف تصریح کرتے ہیں کہ یہاں خبر واحد سے استدلال ہی جائز نہیں ذرا صلا او سپر و لغات ہو کر
 اسی برائین قاطعہ لما المراد اللہ بدان بوصل میں اسی مسئلہ علم غیب کی تقریر مہمل و متکل میں اپنوں اور اپنے
 تمام طائفہ کو باذنین قیصرہ ذی کو یوں لکھتے ہیں عقائد مسائل قیاسی نہیں کہ تیس سو ثابت ہو جائیں بلکہ
 قطعی میں قطعیات خصوص سو ثابت ہو تو میں کہ خبر واحد ہی یہاں مفید نہیں لہذا اسکا اثبات اس وقت
 قابل التفات ہو کہ قطعیات سے اسکا ثبوت کریم نیز نصف ۱۰ پر لکھا اعتقادات میں قطعیات کا اعتبار ہوتا ہے
 صحاح کا شہ پر کہا احاد صحاح ہی مستبر نہیں چنانچہ من اصول میں بہرین بر احمد مد سنا طرہ تو انہیں و در حوز
 میں ختم ہو گیا مان و مان تمام بخبر و معلوم گنگوہی جنگلی و کوہی سب کو دعوت عام ہر اجمعوا
 شکر کما کہ خبر پر سب اکبر ہو کر ایک آیت قطعی اللہ لا یتا یک حدیث قطعی الا فادہ جہات لائین جس و ص
 صریح طور پر ثابت ہو کہ نامی نزول قرآن عظیم کو بعد ہی اشیا مذکورہ ماکان و مایکون سر فلان امر حضور قدس
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر مضمی رہا جسکا علم حضور کو وہاں ہی نہ گیا فان لم تفعلو اولن تفعلو فاعلو ان اللہ
 یهدی کید الخائضین اگر ایسا نص نہ لاسکو اور ہم کہم کہ یہ تو میں کہ ہرگز نہ لاسکو تو خوب جان لو کہ اندر راہ
 نہیں دیتا و غابذ و کر کو و المہد للہ و البعلین طرہ کہ یہی گنگوہی بہادر خود ہی اوسی صفحہ میں دوی
 سطر بعد ہی د عاری باطل کی سند میں لکھتے ہیں خود فر عالم علیہ السلام فرما تو میں داندہ لا ادر می مایفعل
 فی دلائلکم احمدیث اور شیخ عبدالحق روایت کرتے ہیں کہ مجھ کو دیو لکھ کر بھی گاہی علم نہیں قطع نظر اس سے کہ حدیث
 اول خود احاد ہو سلیم احمد اس کو سند لانی تھی تو وہ مضمون تو خود آیت میں تھا اور قطع نظر اس سے کہ اس آیت و حدیث
 کو کیا معنی ہیں اور قطع نظر اس سے کہ یہ کس وقت و ارشاد میں اور قطع نظر اس سے کہ خود قرآن عظیم و احادیث صحیحہ
 صحیح بخاری و صحیح مسلم میں اسکا نسخ موجود کہ جیسا کہ تم نے لیغفلک اللہ ما تقدم من ذنبک وما
 تاخر او تری یعنی تو کہ اللہ بخیر شد و تمہارے واسطے سب گناہ گناہ صحابہ و عرض کی ہنیلاک یا رسول اللہ
 لقد بین اللہ لك ماذا یفعل بك فماذا یفعل بنا یا رسول اللہ حضور کو مبارک ہو خود کی قسم اللہ تعالیٰ

فی تو صاف بیان فرماوے کہ حضور کو سائے کیا کر لگا یا پر یا کہ ہمارے سائے کیا کر لگا اس پر کہ تری لید دخل
 المؤمنین (الی قولہ تعالیٰ) فوالعظیم انما کہ داخل کرواں ایمان والی مردوں اور ایمان والی عورتوں کو
 باغ و نرس میں جگہ نہیں بہتین ہمیشہ رہیں اور شاو ورا و نسو کو لگنا اور یہ اللہ کی بیان بڑی مراد یا ناہو
 یہ آیات اور ان کو انفال بنظیر اور یہ حدیث جلیل شہیرہ سو کو کیوں سو جہاں و تین ان سب کو قطع قطوول
 چھیننے والی اور اتویہ پر کہ شیخ عبدالحق روایت کر رہیں الی آخرہ قطع نظر اس سے کہ ملا جلی کو ہنوز روایت حکایت
 میں تیز نہیں اس پر اصل حکایت سے تیار اور شیخ محقق قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز کی طرف اس کی خبرات و
 وقاحت پر شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے شرح شریف میں یوں فرمایا ہے ایجا اشکال ہی کہ مذکور بعض آیات
 اعدہ است کہ کثرت آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من بندہ ام نمیدانم آنچه در پس این دیوار است جہاں است
 کہ این سخن اصل مذکور روایت بدان صحیح شدہ ہے کیوں ملا جلی کو کہ انھیں کھلین ایسا ہی لا تقربوا
 الصلوۃ پر عمل کرو تو خوب چین سے ہو کر ع اس آنگہ و ڈور ہو جو خداوندی آنگہ - امام ابن حجر عسقلانی
 فرماتے ہیں لا اصل لہ یہ حکایت محض پر اصل ہے امام ابن حجر کی ذوالفضل القری میں فرمایا اللہ یعرف لہ
 سند اس کو کوئی سند نہ پہچانی گئی - افسوس اسی موقع سے مقام مقام اعتقادات بتا نا احادیث صحاح ہی
 نامقبول شہرہ ان اوسى موقع میں ہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم عظیم گمشا نیلا ایسی پر اصل حکایت سے سندا لانا
 اور علی کاری کیلئے شیخ محقق کا نام لکھہ جانا جو صراحتہ فرماتے ہیں کہ اس حکایت کی خبر نہ بنیاد یا اس کو اسو کیا ہو
 کہ ایسوں کی داوند فرمایا اللہ تعالیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سابق عظیم قرباب فضائل ہو مٹو کر اوس سنگنا
 میں داخل کر آئیں تاکہ صحیحین بخاری و مسلم کی حدیثیں ہی مرد و بنائیں اور حضور کی تفصیل شان میں
 فراخی دکھائیں کہ پر اصل مقولہ پر سند مقولہ سب سما جائیں ع حال ایمان کا معلوم ہو پس جانید و - باجملہ
 بحمد اللہ تعالیٰ زید بنی حفظہ اللہ کا دعویٰ آیات قطعیہ قرآنیہ و حدیث جلیل و جلیل طور پر ثبات حسین اصلا جا
 و مردوں نہیں اگر ایمان کوئی دلیل ظنی تخصیص عام پر قائم ہے ہی تو عموم قطعی قرآن عظیم کو حضور صلی
 ہو جاتی نہ کہ صحیح بخاری و صحیح مسلم وغیرہما صحاح و سنن و مسانید و معاجیم کو احادیث حدیث کیلئے شہیرہ
 اس عموم و اطلاق کی اور تاکہ وہ تائید فرمائی ہیں صحیحین بخاری و مسلم میں حضرت خلیفہ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ سے یہ مقام فیما رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مقام اماتہ استنباطیوں فی مقامہ ذلک
 الی قیام الساعۃ الاحداث بہ حفظہ من حفظہ و نسیدہ من نسیدہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فر

ایک بار ہم میں کھڑی ہو کر جب یہ قیامت تک جو کچھ ہونیوالا تھا سب بیان فرمادیا کہ میں نے یہ چیز چھوڑ دی جس پر یاد رہا یا دورا
جو پہلو گلیا پہلو گلیا سی مضمون احمد فرسند بخاری فرمایا بخاری فرمایا کہ میں نے حضرت شیخ ابوہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت کیا صحیح بخاری شریف میں حضرت امیر المؤمنین عمر فاروق عظیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
ہو قاضی فیما النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مقاما فاجزا عن بدع الخلق حتی دخل اهل الجنة
مناديا لهم اهل النار انزلهم حفظ ذلك من حفظه ونسبہ من نسبہ ایک بار سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم فرمایا کہ میں نے کھڑی ہو کر ابتدائی نویش کی ایک رقم کو حجت و درویش کو فروغ جاؤنگ کا حال یہ بیان فرمادیا
یا رکھا جس پر یاد رکھا اور یہ جو گلیا جو گلیا صحیح مسلم شریف میں حضرت عمر فاروق عظیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا کہ بعد غروب آفتاب تک خطبہ فرمایا بچپن میں
دعہ کرنا نہ کر سوا کہ کام نہ کیا فاجزا بامہو کا ثن الی یوم القيمة فاعلمنا الحفظہ ازہم سب کچھ
یہ بیان فرمادیا کہ جب قیامت تک ہونیوالا تھا سب میں زیادہ علم اور جو زیادہ یاد رکھا جامع ترمذی شریف
وغیر کتب کثیرہ حدیث میں باسانید عدیدہ و طرق متنوعہ و دل صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے اور
یہ حدیث ترمذی کی معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا کہ آئندہ
عن وجل وضع کفہ بین کتفی فوجدت بردا فاملہ بین ثدی ففعلت لی کل شیء وعرفت من
ابوہریرہ عز وجل کہ کیا اور سوا اپنا دست قدرت میری پشت پر رکھا کہ میری سینہ میں اوسکی ٹھنڈک محسوس ہوئی
اوسوقت ہر چیز مجھ پر روشن ہو گئی اور میں نے سب کچھ جان لیا امام ترمذی فرماتے ہیں ہذا حدیث حسن
صحیح سأل محمد بن اسمعيل عن هذا الحديث فقال صحيح یہ حدیث حسن صحیح ہے میں نے
امام بخاری سے اسکا حال پوچھا فرمایا صحیح ہے اور میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
سراج منانی کو بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا فعلت ما فی السموات والارض
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب میری علم میں آگیا شیخ محقق رحمہ اللہ تعالیٰ شرح مشکوٰۃ میں اس حدیث
کو جو فرماتے ہیں میں نے سب کچھ دیکھا سنا اور ہر چیز میں ہمارے دو عبارت بہت از حصول تامہ علوم خودی و کلی و
واحاط ان امام احمد سند اور ابن سعد طبقات اور طبرانی معجم میں بسند صحیح حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ
تعالیٰ عنہ اور ابو یعلیٰ و ابن شیح و طبرانی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایتی لقد تکتنا رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و ما یحک طائر جناحہ فی السماء الا ذکر لنا منہ علم نبی صلی اللہ

علیہ وسلم فرمیں اس حال پر چہوڑا کہ ہر امین کوئی پرندہ ہر مار نیزہ الا ایسا نہیں جبکہ علم حضور فرما رہا ہے سائے
 بیان نفراد یا ہوسیم الریاض شرح شفا فی قاضی عیاض و شرح زرقانی للمواہب میں یہ ہڈا
 تمثیل بیان کل شیء تفصیلاً تارة واجلا الاخری یہ ایک امثال دی ہو اسکی کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم فرم چہ بیان فرمادی کہ کسی تفصیلاً کہی اجمالاً مواہب امام احمد و سطلانی میں یہ ولا شک ان الله
 تعالیٰ قد اطلعه علی اذین من ذلك والقی علیہ علم الاولین والاخرین کچہ شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ
 فرم حضور کو اس سے یہ زیادہ علم دیا اور تمام انگوٹ پھیلو کچہ علم حضور پر تعالیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم طبرانی
 معجم کبیر اور نعیم بن حاتم کتاب الفتن اور ابن نعیم طبرانی حضرت عبد القادر بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روای
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان الله قد رفع لی الدنيا فانا انظر اليها والی ما هو کائن
 فیہا الی یوم القيمة کائنات نظر الی کفی ہذا جلیلا فامن الله جلالة لنبیہ کما جلالة للنبیین
 من قبلہ مشک مشک اللہ غزو جبل فرمیر و سامنہ و نیا او تھالی ہو تو میں اور جو کچہ اور میں قیامت تک
 ہوں نیا لاہر سب کو ایسا دیکھ رہا ہوں جیسے اپنی اس پہنچلی کو دیکھتا ہوں اور سرشتی کو سب جو اللہ فرمائی ہوئی کیلئے
 روشن فرمائی جیسے مجھ سے پہلے انہی کیلئے روشن کی تھی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس حدیث سے روشن کہ سموات و
 ارض اور جو کچہ ان میں ہے اور جو کچہ قیامت تک ہوگا سب کا علم انگوٹیاں و کرام علیہم السلام کو ہی عطا ہوا
 اور حضرت عزت غرطہ لہ فرماتے ہیں تمام ماکان و مایکون کو پہچانوں مجھ کو پیش نظر فرمادیا مثلاً مشرق و مغرب تک سماں
 سو سماں تک ارض و فلک تک اس وقت جو کچہ ہو رہا ہو سیدنا ابراہیم علیہ السلام جلیل علیہ الصلاۃ والتسلیم ہم ہر بار برس
 پہلے اور اس سب کو ایسا دیکھ رہے ہو گویا اس وقت ہر جگہ موجود ہیں ایمانی نگاہ میں نہ یہ قدرت الہی پر رشوار عزت و
 وجاہت انہی کو مقابل بسیار و گروہائی بجایہ و جگہ بہانہ خدائی کی حقیقت اتنی ہو کہ ایک پیر کو پتہ نہ دے وہ آب
 ہی ان حدیث کو مشترک کہہ گا چاہیں اور جوائے کرام و علما و اعلام الشریعین لای انفعین مقبول و مسلم کہتے
 آخر جیسے امام خاتم الخطوط جلال الملہ و الدین سیوطی مصنف خصائص کبری و امام شہاب احمد محمد غزلب
 و سطلانی صاحب مواہب لدنیہ و امام ابو الفضل شہاب ابن حجر مکی مثنی شاعر ہمزہ و علامہ شہاب احمد محمد مصری
 خفاجی صاحب سیم الریاض شرح شفا فی قاضی عیاض و علامہ محمد بن عبد الباقی زرقانی شایع مواہب وغیر ہم
 رحمہم اللہ تعالیٰ انھیں مشترک کہہیں تو اپنی حق پر تحدید کہہ کر باہنہ و العیاذ باللہ سب عالمین صحیح مسلم مسند
 امام احمد و حسن ابن ماجہ میں ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمائی ہیں -

عرضت علی امتی باعالم احسنها و قبیحها میری ساری امت پیرب اعمال نیک و بد کو سار میر حضور
 پیش کیگی طبری او رضیا غماره من حدیثی بن سید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرادی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 علیہ وسلم فرماتو من عرضت علی امتی الباریۃ لدی هذه الحجرة حتی لا انا اعرف بالوجل منهم
 من احدکم بصاحبہ رات میری سب امت اس عجز کو پاس مجھ پر پیش کیگی نبی پاک کہ بیشک میں او کو
 ہر شخص کو اس سے زیادہ پیچا تا ہوں جیسا تم میں کوئی اپنی ساتھی کو پیچا تو وا محمد شہ رب العالمین امام علی
 سیدی محمد بوسیہ قدس سرہام القری میں فرماتو من وسع العلمین علما و احلا رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم کا علم و علم تمام جہان کو محیط ہوا امام ابن حجر مکی او سکی شرح افضل القری میں فرماتو یز
 لان اللہ تعالیٰ اطالعہ علی العالم فاعلم علما الاولین والاخرین و ما کان وما یكون یہ اسلمو
 کہ بیشک اللہ عزوجل نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تمام جہان پر اطلاع بخشی تو سب مملکتوں پہچان
 اور ما کان وما یكون کا علم حضور کو حاصل ہو گیا امام جلیل قدوة المحدثین سیدی زین الدین عراقی
 استاذ امام حافظ الشان ابن حجر عسقلانی شرح مہذب پیر علامہ صفحہ ۱۰۱ میں فرماتے ہیں
 انہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عرضت علیہ الخلاق من لدن آدم علیہ الصلاۃ والسلام
 الی قیام الساعة ففرغہم کلہم کما علم آدم الائمةاء آدم علیہ الصلاۃ والسلام سے لیکر قیام قیامت
 تک کو تمام مخلوقات الہی حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر پیش کیگی کہ حضور نے فرمایا
 و آئندہ سب کو پہچان لیا بطرح آدم علیہ الصلاۃ والسلام کو تمام نام سکھائے گی تو علی علیہ السلام نے روف
 مناوی تمیسیر میں فرماتو من النفوس القدسیۃ اذا تجردت عن العلائق البدنیۃ انفصلت
 باللاء الاعلیٰ و لہ یبق لها حجاب فترى و تسمع الكل کالمشاہد پاکیزہ جانیں جب بدن کے
 علائق سے جدا ہو کر عالم بالا میں آئیں او کو کوئی پردہ نہیں رہتا ہونہ ہر چیز کو ایسا دیکھتی ہیں جیسی
 پاس حاضر ہیں امام ابن الحاج مکی مدظلہ اور امام عسقلانی مواہب میں فرماتو من قد
 قال علماؤنا رحمہم اللہ تعالیٰ کافر بین موتہ و حیاتہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرشتہ
 لامتہ و معرفتہ باحوالہم و نیاتہم و غرائمہم و خواطہم و ذلک جلی عنہ لا خفاء بہ
 بیشک ہمارے علمای کرام رحمہم اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حالت حیات
 و موت کی اور اس وقت کی حالت میں کہ فرق نہیں ہو سکتا میں کہ حضور اپنی امت کو دیکھ رہے ہیں او کو ہر

حال انکی هر نیت انکی هر ادوی او که درون کمر خطر و کوی چای تو بین او بری سب چیزین حضور پر ایسی روشن
 بین چنین اصلا سیکل علی پوشیدگی بنین زبان مان جل جا و این غیظ کی آگ من جلنے والو بر عقب برین
 علماء و ربانین کو محمد رسول الله کی جناب ارفع من جل جلاله و صلی الله تعالی علیه و سلم شرک کو مذنب
 اشراک کو سوادید کس لکھو شرک بناؤ گرو تو باغیظ کم ان الله علیم بذات الصدوره شیخ
 شیعہ علماء الہند مولانا شیخ مفتی نور محمد تعالی مرقدہ الکریم مدارج شریف میں فرما تو بین ذکر کن اور
 ورود و بفرست بروی صلی الله تعالی علیه و سلم و باش در حال ذکر گویا حضرت پیش خود حالت
 حیات و بی تو اور استاد با جلال تعظیم و میت و حیا و بدلتگی صلی الله تعالی علیه و سلم می بیند وی شنود
 کلام تبارک وی صلی الله تعالی علیه و سلم نصف است بصفات الله و بی از صفات الہی است کہ انا جلیس بن ذری الله
 بیشمار حقیقتیں شیخ مفتی پر جب نبی صلی الله تعالی علیه و سلم کو بہا و بچھنا ذکر کیا گویا فرمایا اور جب حضور اقدس
 صلی الله تعالی علیه و سلم کا ہمین دیکھنا بیان کیا بدلتگی بڑھایا تاکہ کوئی اوس کو یا کچھ داخل نہ ہو غرض انانی
 نگاہیں سامنے اوس حدیث پاک کی تصویر کھینچی کہ عبد الله کانک ترہ فان لہ تکن ترہ فانہ یارک
 الله کی عبادت کو گویا تو سو دیکھ رہا ہو اور اگر تو اوسے نہ دیکھ تو وہ تو یقیناً تجھ دیکھتا ہو جل جلالہ و صلی الله
 تعالی علی نبیہ وآلہ و اہلک وسلم فرما تو بین ہر جہہ در دیاست از ان اوم تا فخر اولی بروی صلی الله تعالی
 علیہ و سلم کشف ساقند تا بمرہ احوال اول و از اول تا آخر معلوم گردید یاران خود را نیز از بعضی از ان احوال
 خبر وادینہ فرما تو بین و هو بکل شیء علیم بروی صلی الله تعالی علیه و سلم داناست ہمہ چیز از شیوات و حکما
 الہی و احکام صفات حق و اسماء و افعال و امارا و جمیع علم ظاہر و باطن و اول و آخر احوال منورہ و مصداق فوق
 کل ذی علم علیم شدہ علیہ من الصلوات افضلہا و من التیمات اتمہا و اکملہا شاہ ولی العصر و ملوکی فوض
 الحرمین من لکبتہ من فاض علی من جناب المقدس صلی الله تعالی علیه و سلم کیفیت ترقی العبدن جہہ
 حیر المقدس فی تجلی لک کل شیء کما اخبر عن هذا المشہد فی قصۃ المصلح المنافی حضور اقدس
 صلی الله تعالی علیہ وسلم کی بانگاہ قدس سے ہمہ اوس حالت کا علم فائض ہوا کہ بندہ اپنے مقام قدس تک نہ نہ
 ترقی کرتا ہو کہ ہر چیز او پر روشن ہو جاتی ہو صراط حضور اقدس صلی الله تعالی علیہ وسلم و انہ اس مقام سے
 معراج خواب کو قدس میں خبر دی قرآن و حدیث و اقوال ائمہ قدیم و حدیث سے اس مطلب پر دلائل بشمارہ میں اور
 خدا انصاف و تو یہی اقل قلیل کہ مذکور ہوئے ہمارے غرض شمس و اس کی طلع روشن ہوا کہ عقیدہ مذکورہ فہید

که معاذ الله کفر و شرک که با خود قرآن عظیم حرف رکعنا و احادیث صحیحہ صریحہ شہید و کثیرہ کو رد کرنا و در کثرت انہونی
 و اکابر علماء عالمین و اعلا علم و دلیا و کالمین رضی الله تعالی عنہم اجمعین بہا تنگ کر شاہ ولی الله و شاہ عبد العزیز
 صاحب کرمی عیادہ با الله کفر و شرک بنانا و در بگم علم اہل احادیث صحیحہ و روایات معتبرہ و فقہیہ خود کافر و شرک بنای
 اسکو متعلق احادیث و روایات و اقوال انہ و ترجیحات و تصحیحات فقہیہ کو رسالہ الغی الاکید عن الصلاۃ
 و رداء علی التقلید و رسالہ الکوکبۃ الشہابیہ علی کفریات ابی الوہاب و غیرہا میں ملاحظہ
 کیجئے انفس ان شرک و کفر اندھو کہو اتنا نہیں سوچتا کہ علم الہی ذاتی ہوا علم خلق عطائی و وہ واجب نہیں
 وہ قدیم یہ حادث وہ ماخلوق یہ مخلوق وہ نامقدور یہ مقدور وہ ضروری البقاء وہ متغیر التبعیہ
 ممکن التبدل۔ ان عظیم قدر و تو کو بعد احتمال شرک نہو گا اگر کسی مجنون کو بصیرت کو اندھو اس علم کا کان و مایکون
 معنی مذکور ثابت جائے کہ معاذ الله علم الہی سو مساوات مان لینا سمجھتے ہیں حالانکہ عظمتہ و عظم الہی تو علم الہی
 حسین غیر متناہی علوم تفصیلی و ذاتی بالفعل کو غیر متناہی سلسلہ غیر متناہی با سب کو با مصطلح حساب کو طو پر
 غیر متناہی کا مکتب کبر بالفعل بالعدم اذ لا ابد مع جوہن پیشرق تا غرب و تولد و ارض و فز و فز تا فز و
 ما کان و مایکون من اول یوم الی آخر الا یام سب کو ذری ذری کا حال تفصیلی جائنا و با بکل جملہ مکتوبات لوح و کتب
 قلم کو تفصیلاً محیطاً ہر نامعلوم محمد رسول الله صلی الله تعالی علیہ وسلم سہا یک جہو ناگزیر ہو یہ تو انکو طفیل و انکو بایون
 حضرات مرسلین کرام علیہم و علیہم افضل الصلاۃ و کمال السلام لیکو عطا سوا انکو عطا من بعض اعظم
 اولیا و عظام قدس اسرار ہم کو ملا و دلیا ہو ہنوز علوم محمدیہ میں وہ بکار زحار نا پیدا کنار ہیں جن پر
 اونکی فضیلت کلام و فضیلت مطلقہ کی بنا پر الله عزوجل کی بیشمار جنتیں نام اجل محمد ابو صحیحہ می شرف یافتی
 والدین رحمۃ الله تعالی علیہ پر کہ قصیدہ بروہ شریف من ذواتی من سے فان من جودک للنبی
 و صرنا ہما و من علومک علی اللوح و القلم۔ یعنی رسول الله دنیا و آخرت و دون حضور
 کو خزان جو و کرم سہا یک نذر اہلین اور لوح و قلم کو تمام علم جنہن ما کان و مایکون مسرج ہو حضور کو علوم سہ
 ایک حصہ صلی الله تعالی علیک وسلم و علی الک و صبحک و ببارک و کرم مولانا علی قاری علیہ رحمۃ الہا
 زیدہ شرح بروہ من ذواتی من توضیح ان اللہ بعلم اللوح ما ثبت فیہ من النقوش القدسیۃ
 و الصور الغیبیہ و بعلم القلم ما ثبت فیہ کما شاء و الاضافۃ لادنی ملاستہ و کون علم ما میں
 علوم صلی الله تعالی علیہ وسلم ان علومہ متنوع الی الکلیات و المعجزات و حقائق و نقای

و عوارف و معارف متعلق بالذات والصفات و علمها انما یکون سطرا من سطود علمه فخر
من بحد علمه ثم مع هذا هو من بركة وجوده صلى الله تعالى عليه وسلم انوار کبریا که
لوح که علوم سرمد نقوش قدس و صورت غیب بین جواهر سمن منقوش بر او قلم که علم سرمد او ده بین جواهر غزل
و محیط جامه او سمن و ولایت که بر آن و دوزن کی طرف علم کی اضافت او فی علل و معنی و محبت نقش و اثبات که با شکی
اوران و دوزن سمن جعفر علوم ثبت بین او کجا علم محمدی صلی الله تعالى علیه وسلم و یک پاره برنا اسلام که حضور
القدس صلی الله تعالى علیه وسلم که علوم است اقسام که بین علوم کلیه و علوم جزیه و علوم حقائق و اشیا و علوم اسرار
خفیه آورده علوم او معرفتین که ذات و صفات حضرت عزت عزوجل الهی متعلق بین او لوح و قلم که جمله علوم علوم
محمدیه که سطرنجی و یک سطر او و گو در یاد و نسو یک نهر بین پیر یا نبیره و حضور بی کی بکت وجود و تو بین که
حضور نبوت و لوح و قلم بر تو نه او که علوم صلی الله تعالى علیه وسلم و علی اله و صبر و پاک و سلم مکان مرید القلب
علیض الشک ای بر این پایه چنانچه سرمد و جلاله که ما نماند محمد رسول الله صلی الله تعالى علیه وسلم که بر روز
اول و قیامت تک که تمام ما کان و ما یکون کا علم تفصیلی مانا جا تا هر باب نصیب و نگوسر بر باد و محرک و زمین که کجاست
تعالی و در جمیع علم ما کان و ما یکون علوم محمد رسول الله تعالى علیه وسلم که عظیم سمندر و نسو یک نهر ملک و ملک و ما یکون
موجود و یک لهر قرار تا هر و الحمد لله رب العالمین و میخه هنالك المبطلون فی قلوبهم ضل
فرا ده هم الله مضاد قبل بعدا للقوم الظالمین مخصوص حصص نیز جن آیات و احادیث میں ارشاد
هوای که علم غیب خاصه خدا بر مولی عزوجل که سو کوئی زمین جانتا قطعاً حق او بجز الله تعالى مسلمان و ایمان
بین مگر منکر مستحکم که این و عمدی باطل بر او سو لال او را و سکی بنا بر حضور بر تو رسیده عالم صلی الله تعالى علیه وسلم
کیست که علم ما کان و ما یکون یعنی مذکور مانده و لای که حکم کفر و ضلال محض و چون و خام خیال بلکه خود مستلزم کفر و ضلال
بر علم باعتبار منشأ و دو قسم بر ذاتی که اینی ذات سرمد عطا و غیر سرمد عطا که الله عزوجل کا عطیه بر او را اعتبار
متعلق بر دو قسم بر علم مطلق یعنی محیط حقیقی تفصیلی فعلی و ذاتی که جمیع معلومات الهیه عز و علما که در زمین غیر متناهی
معلومات که سلسله دهی غیر تناسله دهی غیر تناسلی بار و اصل او خود و کینه ذات الهی و احاطه تمام صفات الهیه
نا تناسلی سبک شامل بر ذرات و تفصیل بالفعل مستغرق بر او و مطلق علم یعنی جانتا اگر چه محیط با حاطه حقیقیه
هنوز نقیسات بین علم ذاتی و علم مطلق یعنی مذکور بلا شبه الله عزوجل کیست خاص بین او هرگز کسی غیر خدا کیست او که
حصول که کوئی قائل نہیں ہم ای بیان کر که علم ما کان و ما یکون یعنی مسطور اگر چه کیسای تفصیلی بر وجود تمام

واکمل به علوم محمدی که بی وسعت عظیمه کو نهین پیچتا پیر علم الهیه تو علوم الهیه میں جل وعلا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم اور مطلق علم پر از حضرت حق عز و علا سو خاص نہیں بلکہ قسم عطائی تو مخلوق ہی کو سائے خاص ہو مطلق علم
 کا علم عطائی ہر شے پاک و نونہ صوص حصہ میں یقیناً قطعاً وہی دو قسم اول مراد سو سکتی ہیں نہ قیہ مخیر و بدایتہ ظاہر
 کہ علم تفصیلی جملہ ذات ماکان و مایکون یعنی فرز و بریکہ اوس کو ہر ارور ہزار زید و افزون علم ہی کہ ببطا و الہی
 مانا جاوے اسی قسم اخیر سو کہ تو نونہ صوص حصہ کو مدعا و مخالف و اصل اس نہیں بلکہ وہ اوسکی صریح حبات پر
 نص میں و لہذا ہم یہ معنی پاک و خردیدی و واضح میں ائمہ دین کو انکی تصریح ہی فرمائی امام اجل ابو زکریا نووی
 رحمۃ اللہ تعالیٰ اپنی فتاویٰ پیر امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فتاویٰ حدیث میں فرماتے ہیں معناھا
 لا یعلم ذلک استقلالاً و علم حاطہ بكل المعلومات لا اللہ تعالیٰ و اما المعجزات بالکرامات
 فما اعلام اللہ تعالیٰ لم علت و کذا ما علم باجر او العادة یعنی آیت میں غیر خدا سو نفی علم غیب کو معنی
 میں کہ غیب اپنی ذات سو کیسا بتاؤ؟ انسا اور ایسا علم کہ جمیع معلومات الہیہ کو محیط ہو جاوے؟ اللہ کو سو کیسا کو نہین
 رہے انبیا کو سچو اور اولیاء کی راستین یہاں تو اللہ عز و جل کو بتاؤ؟ او نہین علم ہو او یہی وہ باقین کہ عادت
 کی مطابقت سو جب کا علم ہو تا ہی جو خافضین کا استدلال محض باطل و خیال محال ہونا تو یہیں سو ظاہر ہو گیا کہ
 فقیر زائبر رسائل میں ثابت کیا کہ یا استدلال ان ضلال کو خود اقراری کفر و ضلال کا تمنا ہی زانو نہین من روشن
 کیا کہ خلق کیلئے او دعوی علم غیب پر فقہا کا حکم کفر ہی درجہ اولاً و حق حقیقت میں اسی صورت علم ذاتی اور مدعی
 طرز فقہائی میں علم مطلق بمعنی موقوفہ کو سائے مخصوص ہو جیسا کہ محققین کو کلام میں مخصوص ہو مگر یہ مکر کا وہ زعم
 مرد و حسین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت دیکھ نہیں جاتے) کا لفظ پاک ہو وہ ہی کلمہ کفر و ضلال
 میاں کہ ہو مگر انصاف عقیدہ کو شرک و کفر کہا اور او سکو رو میں یہ کلام بد فرجام بجا خرداو یہیں تصریح ہی کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حضرت حق جلالت ذیہ علم عطا فرمایا ہو لاجرم ہو کہ یہ نفی مطلق شامل علم عطائی ہی ہو
 اور خود بعض شیطاٹین الانس کو قول سو استناد ہی اس قسم پر دلیل ملی ہو کہ اوس قول مثل بول میں خواہ
 یوں اور خواہ یوں و دون صورت پر حکم شرک دیا ہو اب ادسی لفظ قبیح کے کلمہ کفر صریح ہو نہیں کیا مائل ہو
 سکتا ہو قرآن عظیم کی روشن آیتوں کی تکذیب بلکہ سارے قرآن کی تکذیب برساتی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کا انکار بلکہ نہت تمام انبیا کا انکار سہ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تنقیص مکان بلکہ رب العزت عز وجل کی
 توہین شلن ایک دو کفر ہون گونہ جا میں و الیاد اللہ رب العالمین ہو میں اوسکا قول برتر از بول کہ اسنے

خاتم کابھی حال معلوم تھا صریح کہ کفر و ضلالت اور شہادت آیات قرآنیہ و احادیث متواترہ کا انکار ہو کر یہ لیغض
 لک اللہ مع حدیث صحیحین بخاری و مسلم کہ محمد اللہ ان مروودوں کو خاص صفت شکنی ہی کیلئے اور تری اور مردی
 نہ زن ہوئی اور پگندری بعض اور سنہو قال اللہ تعالیٰ ولا تخرف خیلک من الاولیٰ انہی ہیکل لغت
 تمہارے کو دنیا سے بہتر ہو قال اللہ تعالیٰ ولسوف یعطیک ربک فترضی بیشک نزدیک ہو کہ تمہارا رب
 تمہیں اتنا عطا فرما یگا کہ تم راضی ہو جاؤ گے و قال تعالیٰ یوم لا یخزی اللہ النبی والذین آمنوا معہ
 نور ہم سبھی بین ایدہم و بایمانہم جس دن اللہ رسوا کرے گی انہی اور ان کو صحابہ کو اور ان کو نور کو اگر اور
 دین و جہان کرے گا و قال اللہ تعالیٰ عسی ان یبعثک ربک مقام محمود اقرب ہو کہ تمہیں تمہارا رب
 تعریف کرے گا نین صحیح کچھان اولین و آخرین سب تمہاری حمد کریں گے و قال اللہ تعالیٰ تبوک الذی ہے
 ان شاء جعل لک خیل من ذلک جنت تجری من تحتہا الانہر و یجعل لک قصوراً
 علی قراۃ الرفع قراۃ ابن کثیر ابن عامر و داوید ابی بکر عن عاصم ثری برکت و الا یہ وہ کہ
 اپنی شیت سے تمہارے کو اس میزان و باغ سے جسکی طلب یہ کا ذکر کر رہی ہیں بہتر چیزیں کر دے جتنیں کچھ نہیں
 روان اور وہ نہیں بہت بریں کو اونچے اونچے محل تک پہنچا لے غیر ذلک من الایات اور احادیث کریمین
 توجس تفصیل جلیل سے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فضائل و خصائص وقت وفات مبارک و
 ہر غم مطہر و شہر منور و شفاعت و کون و خلاف عظمیٰ و سیادت کبریٰ و اولیت و دخول جنان و رویت جن جن
 واروہین اور نہین جس کچھ کو ایک دفتر طویل ہوتا ہے یہاں صرف ایک حدیث بزرگاسن ہی ہو جا مع ترمذی
 نین انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں انا اول الناس خروجا
 اذا بعثوا و انا فاندہم اذا دفنوا و انا فخطبہم اذا اذنتوا و انا مستشفعہم اذا احبسوا و انا
 مبشرہم اذا ايسوا الکرامۃ و المفاتیح یومئذ بیدی و لواء الحمد یومئذ بیدی و انا اکرم
 ولد آدم علی رجب یطوف علی الف خادم کا نام بیض مکنون اولو لوئذ منثور جب لوگوں کا شہر ہو گا
 تو سب سے پہلے میں مزار اطہر سے ہر شہر دینا لوں گا اور جب وہ سب دم بخور ہوں گے تو ان کا خطبہ خوان میں ہو گا اور
 جب وہ رو کو جائیں گے تو ان کا شفاعت خواہ میں ہو گا اور جب وہ نامید ہو جائیں گے تو انہیں بشارت دیں گے والا
 میں ہو گا عزت و دنیا اور تمام کچھان اوس دن میری ماتہ ہوگی اور انھیں اوس دن میری ماتہ میں ہو گا بارگاہ عزت
 میں میری عزت تمام اولاد و دم و نابد سے ہر ضد و تنکار میرے گرد و رحوان کریں گے گویا ماہ گرد و غبار سے پاکیزہ لہ کر

میں محفوظ رکھی ہوئی باجگناز مسقی بہن بکیر ہوئی بالجلد بکیر بکیر کر گراہ بدین ہونین اصلا شبہ نہیں اور اگر
 کچھ ہوتا تو صرف انسانی کہ تقویۃ الایمان پر حقیقت تقویت الایمان ہو اور سکا ایمان ہی ہی اور سکا ایمان
 سلامت نہ کسو کو بس تہا جیسا کہ فقیر کو رسالہ الکوکبۃ الشہابیہ وغیرہ کو مطالعہ سے ظاہر ہے اذ کان
 الغراب دلیل قوم: سید ہدیہم طریق الہا لکینا۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ را وہ ویریت شیطان کا پتو
 اوس بزرگ معین کے علم ملعون کو علم اقدس حضور عالم ماکان و مایکون صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سوزنا کہ ہوسکا
 جواب اس کفرستان ہند میں کیا ہو سکتا ہو ان شاء اللہ القہار و رقر جزا وہ ناپاک ناہنجا رہو کفر کفری
 گستا کہو پیچیدگی وسیع علم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون ہ یہاں اسبقہ رکافی ہو کہ یہ ناپاک کلمہ
 صراحت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگانا ہو اور حضور کو عیب لگانا کلمہ کفر ہوا تو اور کیا کلمہ
 کفر ہو گا والذین یؤذون رسولہ لہم عذاب الیم جو لوگ رسول اللہ کو اذیت دینے میں اور کو تو کد کد
 کی مارتے ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا والآخرۃ واعد لہم عذابا
 مہیئا جو لوگ اذیت دینے میں اللہ اور رسول کو اللہ ذرا نیر لعنت فرمائی ہو دنیا و آخرت میں اور ان کو کٹو
 تیار کر رکھی ہو ذلت والی مار شغافی امام اجل قاضی عیاض اور شرح علامہ شہاب
 خفاجی سسی نسیم الرایض میں ہو جمیع من سب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بشتہ
 (او غابہ) ہو اعظم من السب فان من قال فلان اعلم منہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فقد
 عابه ونقصہ ولو سبہ (فہو سب) والحکم فیہ حکم الساب) من غیر فرق بینہما (لا نستثنی)
 منہ (فصلا) ای صودہ (ولا نعتری) فیہ (وتصریحاً کان او تلویحاً وھذا کلمہ اجماع من
 العلماء وائمة الفتوی من لدن الصحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم الی ہلوجرا) امر مختص یعنی
 جو شخص نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گالی دے یا حضور کو عیب لگانا دے یا گالی دے یا کسی کو جس کی نسبت
 کہا کہ فلان کا علم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو علم سے زیادہ ہو اور حضور کو عیب لگانا یا حضور کی توہین کی
 اگرچہ گالی ندی یہ سب گالی دینے والوں کو حکم میں ہیں اور گالی دینے والوں کو حکم میں کوئی فرق نہیں نہ ہم اس سے
 کسی صورت کا استثنائے کرین نہ اس میں شک و تردد کو راہ دین خواہ صاف صاف کہا ہو خواہ کنا یہ سوان سب
 احکام پر قائم علماء و ائمہ فتوی کا اجماع ہو کہ زمانہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے آج تک برابر جلا یا ہر سنال
 اللہ العفو والعافیۃ فی الدین والدنیا والآخرۃ ونعوذ بہ من المحور بعد الکور ولا حول ولا

قوۃ الاباۃ العلی العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علی سید المرسلین محمد وآلہ وصحبہ اجمعین
 والحمد للہ رب العالمین وامنہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم فقیر غفر لہ المولی القدی فی اس سوال کو درود پر ایک
 مسبوک کتاب بحر عجاب منقسم بہ چار باب سہمی بنام تاریخی مائت الحیب بعلوم الغیب کی طرح ذالی بآب ایل
 فصوص میسر فوائد جلیہ و نفائس جزئیہ کہ بر صیف دلائل اہست کہ مقدمات ہوں اور ترتیف اہم تجریت کو
 محمدات باب دوم فصوص میسر بنوید عالم دلائل جلال قرآن و حدیث و اقوال ائمہ قدیم و حدیث باب سوم
 عمیم و خصوص کہ احاطہ علوم محمدیہ میں تحریر محل نزاع کرے اور مقام و درام سے و فرغات تجریت کی محض بیگانگی کا ثبوت
 و باب چہارم قطع اللصوص میسر اس میں تمام مہلات تجریت نو کہیں کی سر فکشی و کبر سنگنی مگر فصوص فصوص
 ہیوم و نور و ظاہر و دیا کہ اطال تاحاطات متوقع لہذا بذن اللہ تعالیٰ نفع کیلئے اوس سجز فارسیو ایک گوہر
 شہوار لامع الانوار میسر بنوید الاسرار و درمنا سہمی بنام تاریخی اللؤلؤ المکنون فی علم البشیر صاکن
 و صایکون جن یا جسو جمع و تفریق و عوض نفع و تحقیق کی طرف محمد و قد تعالیٰ زبان رخ کیا لکھو ایک ایک
 نور نور السموات و الارض جل جلالہ کہ ہوں تو وہاں بشیر و کھائن کہ ظلمات تجریت باطلہ و عبات مائلہ
 و دوسان کا نور ہوتی نظر آئیں یہ چند حرفی فتویٰ کہ اوس کو لغات و ایک مختصر ششہ اور لطائف تاریخ بنام
 انباء المصطفیٰ بحال متروا حق سہمی و اس کو تمام اشارات خفیہ کا بیان مفصل اسی پر محمول ہوتی علم ہا
 تو اخصین چند حروف و انتشار اللہ تعالیٰ سب فرافات و جزافات مخالفین کو کفر و شکی اگر سکتا ہو مگر جہت
 تفصیل کو دست نگاہ ہوں بعونہ تعالیٰ رسالہ مذکور کو کوئی کتابی سہمی و درہون حضرت مخالفین سے
 ہی گذارش کہ اگر توفیق الہی ساعدت کرے تو سہمی حرف مختصر ہدایت کرے تو اخصین چہ بہرہ ورنہ اگر بوجہ کوتاہی
 فہم و غلبہ و ہم وقت تدب و قدرت تعصب اپنی تمام جہالات فاشہ کی پردہ درمی ان مختصر سطور میں
 نہ دیکھ سکیں تو اسی مہر جہان تاب کا انتظار رکھیں جو بنیائت الہی و اعانت رسالت بنیائی صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم او کو تمام ظلمتوں کی صبح کر دیکھا او نکاح کا سہ سوال باب دلائل رد و البطلان ہی و بعد دیکھا ان
 موعدہم الصبح الیس الصبح بقریب و ما توفیقی الا باللہ علیہ توکل و الیہ انیبہ
 کیا فائدہ کہ اسوقت آپ کی خواب غفلت کچھ دنیاات کا رنگ دکھائی اور جب وہ صبح ہدایت افق سعادت سے
 طالع ہو تو کھلے اسے کس طرح خواب تباہ کر کے دیکھا ہو دیکھا انسانہ تھا۔ معبد طائفہ ارباب و شہاب کو ہی
 مناسب کہ جب شیر زبان کو چہل قدمی کرتا تہ کہیں سامنے ہی ٹھہرائیں آہو سوز و خرمین جان چھپائیں

تہیکہ ادبوت اوسک خرام نرم پرغہ ہوا غرائین آسکی آتش غضب بھر کا کہنی سوت اپنوسو بلائین۔
 نصبت گوش کن جانان کہ از جان دوستر خواہند شالان ہزیت مندر شہر ہجرا بہ
 اقول قوی هذا واستغفر الله لي ولسائر المؤمنين والمؤمنات والصلوات الزاكيات
 والتحيات الناميات على سيدنا محمد بنی المغیبات مظهر الخفیات علی الہ
 وصحبہ الاکادم السادات واللہ سبحانہ وتعالی
 اعلم وعلمہ جل جلالہ اقروا حکم

محمد عبدہ الذہب احمد رضا البریلوی
 عفی عنہ بجمہان المصطفیٰ النبی الامی
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

محمد بنی خشتی قاوڑ
 محمد المصطفیٰ احمد رضا خان

محمد رضا خان قادری
 محمد عبداللہ لونجی



نصیر الدین خان